2722 ـ مسلمان اور كافر كي ايك دوسرے كووصيت كا حكم

سوال

مسلمان كا اپنےايك تہائي سے كم مال ميں سے كافر كووصيت كرنےكا حكم كيا ہے ، اور اس كےبرعكس كا حكم كيا ہوگا يعني كيا اگر كافر نےمسلمان شخص كےليےوصيت كي ہوتومسلمان اس كا مال قبول كرلے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

فقہاء اسلام احناف اور حنابلہ اوراكثر شافعي متفق ہيں كہ جب مسلمان كي جانب سےكسي ذمي شخص كےليےوصيت كرے تواسےنفاذ پر متفق ہيں اور اسي طرح ذمي كي جانب سے مسلمان كےليے كي گئي وصيت بھي شرعي شروط كےساتھ نافذ كي جائےگي فقہاء نےمندرجہ ذيل فرمان باري تعالي سےاستدلال كيا ہے :

جن لوگوں نے تم سے دين كےبارہ ميں لڑائي نہيں لڑي اور تمہيں جلاوطن نہيں كيا ان كےساتھ سلوك واحسان كرنےاور منصفانہ بھلا برتاؤ كرنے اللہ تعالي تمہيں نہيں روكتا، بلكہ اللہ تعالي تو انصاف كرنےوالوں سے محبت كرتا ہے الممتحنۃ (8)

اور اس ليے كہ كفر ملكيت حاصل كرنےكي اہليت ميں كوئي مانع نہيں ، اور جس طرح كافر كي فروخت اور ہبہ كرنا جائزہے اسي طرح اس كي وصيت بھي جائزہے .

اور بعض شافعي علماء كي رائے ہے كہ ذمي كےليےوصيت اس وقت صحيح ہوگي جب اس كي تعيين كي جائے مثلا يہ كہے كہ: ميں نےفلان شخص كےليے وصيت كي ، ليكن اگر اس نےيہ كہا كہ: ميں نےيہودي يا عيسائيوں كےليے وصيت كي ... تو وصيت صحيح نہيں ہوگي ، اس ليےكہ اس نے كفر كو وصيت پر محمول كيا ہے .

اور مالكي علماء دوسروں كي موافقت كرتےہيں كہ ذمي كي مسلمان كےليے وصيت صحيح ہے ، ليكن مسلمان كي ذمي كےليے وصيت كےبارہ ميں ابن القاسم اور اشھب ايك شرط كي ساتھ جائز قرار ديتےہيں كہ جب وہ وصيت صلہ رحمي يعني رشتہ داري كي بنا پر ہو تو صحيح ہے وگرنہ مكروہ ، اس ليے كہ مسلمان كو چھوڑ كركافر كےليے وصيت تو وہي شخص كرتا ہے جس كےايمان ميں مرض ہو .

ديكھيں: الموسوعۃ الفقھيۃ (2 / 312)

آج ہم بعض مسلمانوں اور خاص کر وہ جو کفار کےممالك ميں رہائش اختيار کيے ہوئے انہيں ديکھتےہيں کہ وہ اپنے مال ميں سے ايك خطير رقم يہودي اور عيسائي يا دوسري کفار کي تنظيموں کےليے وقف کرتے اور ان کے ليےوصيت کرتےہيں اور دليل يہ ديتےہيں کہ يہ خيراتي يا تعليمي يا انساني تعاون کي تنظيميں ہيں حالانکہ اس سےمسلمانوں کو کوئي فائدہ نہيں ہوتا، بلکہ اس بڑي رقم سے کفار ہي فائدہ اٹھاتےہيں اوريہ مسلمان اپنےمسلمان بھائيوں کوگھروں سےبےگھر اور بھوکے رہنےديتےہيں دنيا ميں کوئي بھي ان کي مدد وتعاون نہيں کرتا جو کہ ايمان کي کمزوري اور خاتمہ کي علامات ميں سے ہے .

اور اسي طرح کفاراور ان کےمعاشرہ سےدوستي و تعاون اور ان سے خوش ہونا ہے ہم اللہ تعالي سے عافيت وسلامتي کي دعا کرتےہيں ، اللہ تعالي ہمارے نبي محمد صلي اللہ عليہ وسلم پر اپني رحمتيں برسائے .

واللہ اعلم .